بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اسلام علیکم!

امید ہے آپ خیریت سے ہونگے۔

جناب عالی! گزارش ہے کہ میں عرصہ دراز سے اس یو سی میں بطور کمیونیکیشن آفیسر اپنی فرائض اس عرض سے انجام دے رہی ہوں کہ کل کومیں بھی فخر سے کہونگی کہ ان معماران قوم کی روشن مستقبل میں میری زندہ گی کا اہم حصہ صرف ہوا ہے۔

جناب عالی! جیسا کہ آپ کے علم میں ہےکہ ہرایک انسان جو بھی ڈیوٹی سر انجام دے رہی ہو جو اتنی تکالیف اپنے ذمے لے رہی ہو وہ صرف اور صرف اپنی ابرو کی حاطر، تاکہ اس کی پاک دامنی پرکل کوئی انگلی نا اُٹائے۔

سر ! ڈیوٹی سٹیشن کی مثال ایل گھر کی ہوتی ہے اور گھر کا ایک بھی فرد اگر بھگڑجاۓ تو گھر کے تمام باعزت افراد کے عزت خاک میں مل جاتی ہیں۔

سر! میں آپکی توجہ ایک اہم، سنگین اور دلخراش مسلے کی طرف مبزول کرانا جاہتا ہوں۔ کیونکہ دوران ڈیوٹی ہماری نگاہے آپ ہی کی طرف ہوتی ہے۔

سر! ہوا کچھ یوں کہ شاہدہ اے ایس اور زاکر جوکہ ناہید اے ایس کے شوہر ہے کے آپ میں عرصہ دراز سے ناجائض تعلقات تھے خیر ہمیں کسی کی نجی زندہ گی سے کیا لینا دینا؟ لیکن رمضان کے بابرکت مہینے میں شاہدہ اے ایس روتی ہوئی کامران ہو سی پی او کے پاس آئی اور کہاں کہ مجھے یہاں سے ٹرانسفر کردو کیونکہ ناہید کے شوہر مجھے ہراساں کررہے ہے یہاں تک کہ قتل کی دھمکیاں بھی دے رہے ہے اور کئی بار پستول بھی ساتھ لاکے دکھایا ہے۔

کامران ہو سی پی او کی خکم پر مجھے بھی انوسٹیگیشن کا حصہ بنایا گیا جمسیں شاہدہ اے ایس نے بتایا کہ واقعی میرا اور زاکر جوکہ ناہید اے ایس کے شوہر ہے کی ناجائض تعلقات تھے۔ اب زاکر شاہدہ کو اپنے شوہر سے طلاق لینے پر مجبور کر رہی ہے تا کہ انکا آپس میں نکاح ہو سکے لیکن ساتھ ہی ساتھ میں اسی ہی سی ڈی کے ایک اور طاہر نامی فیمیل اے ایل ایس ایم سے بھی انکا بھی چکر جل رہا ہے شاہدہ اےایس کے بقول طاہرہ نے زاکرکو یوسی کے بیشتر فیمیل کے تصاویر اور ویڈیوز بھی دیئے ہیں، جبکہ طاہر اس بات سے صاف مکر ہے اور انہوں نے کامران کو قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہاں ہے کہ اس نے کسی کو تصاویر یا ویڈیوز نہیں دیئے۔

جب کامران ہوسی پی او نے ہو سی او اور ہو سی ڈی او کی موجودگی میں زاکر نامی شحص کو کال کیا جوکہ ہو سی پی او کا قریبی دوست تھا تو زاکر نے طاہرہ سے لاتعلقی کا اظہار کیا اور مزید کہا کہ اپکے سی ڈی کے اور کئی گولڈ ڈگر لڑکیاں میرے ساتھ رابطے میں ہیں جو اپ لوگوں کی ہر بات مجھے پہنجا دیتی ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہےکہ کامران نے ایسا کہنے کو کہاں تھا یا کسی اور نے لیکن زاکر نے کہاں کہ ان میں شاندانہ، صائمہ اور صباؤن شامل ہیں۔

جس پر پر ہو سی پی او نے ہو سی کے تمام سٹاف کو اکٹھا کیا جسمیں شاندانہ نے قبول کیا کہ وہ بھی زاکر سے رابطے میں ہے، تمام سٹاف اس بات پر متفق ہوا کہ شاہدہ استعفے دینگے۔

شاہدہ نے کوئی گھریلوں مسلے کا بہانہ بنا کر 25 اپریل کو 2022 کو اپنا استعفیٰ ہو سی پی او کے حوالے کیا۔

سر! چونکہ ہمیں اس بات کی فکر تھی کہ واقعی کہی سٹاف کی تصاویر اور ویڈیوز باہر لیک نا ہوجائے تو ہم سر کلیم ٹی سی او کو ٹیلی فون پر سارے واقعے سے اگاہ کیا۔ تین چار بار یاد دہانی کے بعد سر کلیم نے میڈم آمنہ ڈی او کو 11 مئی 2022 بیھجوایا۔

میڈم آمنہ نے شاہدہ سے 2 بجے کے درمیان ملاقات کی جب مہجے پتہ چلا تو میں نے کامران یو سی او کو کال کیا کہ اگر واقعی میڈم آمنہ آئی ہو تو میں بھی آتھی ہوں۔ کامران نے مہجے آنے سے منع کیا کہ بات ختم ہوگئی ہے اور میڈم آمنہ نے کہا ہے کہ میں شاہدہ کی استعفیٰ واپس کردونگی۔

کامران جوکہ زاکر کا قریبی دوست ہے اور شاید ہر جائز نا جائز میں دونوں برابر کے ہوں اسلئے کئی بار کہنے کے باوجود کامران ہر وقت زاکر کو سٹاف کے درمیان بلاتا اور ہر میٹنگ میں زاکر پیش پیش تھا۔

پھر ہوا ہوں کہ کامران نے مجھے کہاں کہ اپ سر کلیم ٹی سی او کو اعتماد میں لو، میں نے میڈم آمنہ کو اعتماد میں لیا ہے اور وہ شاہدہ کی استعفیٰ نہیں واپس کریگی۔

کامران اور میڈم آمنہ کی ملی بھگت سے سٹاف میں بہت ماہوسی پھیل گئی جس پر طاہرہ اے ایل ایس ایم نے کسی سے صلاح مشورے کے بغیر ڈاکٹر احسن اقبال ایمونائیزیشن آفیسر کوانصاف دلانے کیلئے کال کیا۔

اگلے روز صبح کامران نے آتے ہی ہوپیک کے سامنے چھلانا شروع کیا، بدکلامی کی، نازیبہ الفاظ استعمال کی اور غیر محذب القابات سی مجھ سمیت طاہرہ کو نوازا۔ بہت دکھ دیا، ذہنی اذییت دی۔ ایک پشتون معاشرے میں کسی کو اپنے پیٹ پالنے کیلئے اس قدر اذییتوں کا سامنے کا کبھی سوچھا بھی نہیں تھا۔ خیر کامران کے بار بار تلخ کلامی سے چھٹکارا ملنے کیلئے بلآخر قرآن پاک پر تسلی دی۔

کامران کی بدکلامی اور بد اخلاقی اور ہر بات پے قسم دینے سے تنگ آکر طاہرہ نے ریزائن کیا اور صاف صاف لکھ دیا کہ وہ کامران ہی کی وجہ سے ریزائن کر رہی ہے۔ خیر طاہرہ کو اور بھی دھمکایا کہ "اپکو تو پتہ ہے کہ زاکر میرا کتنا قریبی دوست ہے اور اپکے تصاویر اور ویڈیوز زاکرکے پاس ہے اگر تم نے ریزائن سے یہ سب کچھ ختم نہیں تو تمھارے سارے تصاویر اور ویڈیوزلیک کردونگا، جس پر طاہرہ نے اپنی بدنامی کی وجہ سے اپنی ریزائن واپس لے لیا۔

جناب عالی ! کامران یو سی پی او اور زاکر نے مجھے تنگ کرنا شروع کیا ہے۔ مجھے گھمنام لیٹرز کے زریعے ڈرایا جاتا ہے اور بات بات پے ہراساں کیا جاتا ہے۔

سر! چھٹی لینے کے باوجود سر کلیم کو مسیج کیا کہ میں ڈیوٹی نہیں کرتی، چناچہ اس دن میری چچی کا انتقال ہوا تھا اور میں نے چھٹی لی اسکے باوجوو بھی سر کلیم کو دوسرے نمبر سے مسیج کرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔

سر! اس پورے معاملے میں میڈم آمنہ بھی حقیقت سے منہ پھیر رہی ہے اور اس پورے کہانی میں مجھے ابی تک شامل تفشیش نہیں کیا اور اسکی کوشش ہوتی ہے کہ وہ الٹا مجھے مشکلات پیدا کریں میری غیر موجودگی میں لڑکیوں سے میرے خلاف زبردستی خلفیہ بیان لیا کہ انکا اپنےسی ایچ ڈبلیو کے ساتھ رویہ ٹھیک نہیں ہے۔

سر! اس سارے کہانی کا مقصد صرف اور صرف اپنی عزت نفس کو محفوظ رکھنا اور

گندے اور بے ضمیر لوگوں کو انکی اوقات یاد دلانا ہے نا کہ کسی کی دل آزاری ہو۔

سر! کامران یو سی پی او یہاں پر اپنا راج قائم رکھنا چاہتے ہے۔

بہت سارے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ ہر کسی کو ہراساں کرنے میں دیر نہیں لگاتے اور جو ان کی باتوں سے اختلاف رکھتا ہو انکو طرح طرح کی بہانے بنا کر انسداد پولیو جیسے عظیم پروگرام میں اپنا حصہ ڈالنے سے محروم کر دیتے ہیں۔

جیسا کہ اپ کو معلوم ہے کہ انسداد وپولیو پروگرام میں فیک فنگر مارکینگ پر زیرو ٹالرنس ہے اس کے باوجود ہمارے ہوسی میں دسمبر 2021 کے انسداد پولیو پروگرام میں اے ایل ایس ایم شعیب فیک فنگ مارکنگ میں ملوث پایا گیا۔ اس سلسلے میں میڈم آمنہ اور کامران کو ایمیل بھی کیا۔ الزام ثابت ہونے کے باوجو دونوں نے اس اہم اور سنگین سلسلے تاحال خاموشی احتیار کی ہے۔

زاکر نامی غیر شحص کو سٹاف کے ہر مسلے میں ملوث کرنا،

میٹنگ ہال میں بلانا، یہاں تک کہ آفیشل ٹوور میں بھی زاکر ساتھ تھا جسکا ویڈیو بھی موجود ہے۔

کامران کا دست راست زاکر سٹاف کے علاوہ یہاں آنے والے مہمانوں کو بھی نہیں بحشتا جسکی زندہ مثال سائرہ نامی لڑکی ہے جوکہ آر آئی زیڈ کنٹیکٹ ٹرایکر تھی اسکو بھی ہراساں کیا تھا واپسی پر اس نے کامران کو شکایت کی لیکن کامران جوکہ زاکر کے ہر برے کام میں برابر کا شریک تھا اس پر بھی خاموشی احتیار کی۔ سائرہ کا موبائیل نمبر 03188939842 ہے اور یہ بات اپ صاحبان اس سے اب بھی کنفرم کر سکتے ہیں۔

اور تو اور کامران ہو سی پی او سٹاف کے جعلی دستاویزات میں ملوث ہے۔ منازہ سی ایچ ڈبلیو کوڈ نمبر 465 اسکی میٹرک کے جعلی دستاویزات سکین کر کے نوکری پر لگایا ہے۔ اگر منازہ کے دستاویزات کے جانچ پڑتال کی جا سکے تو اپکو سب کچھ کلیئر ہو جائیگا۔

لہٰزا اپ صاحبان کی خدمت میں عرض ہے کہ اس کو صیغہ راض میں رکھا جائے۔

اس پورے کہانی کا تکنیکی بنیادوں پر انوسٹیگیشن کرنی چاہیئے۔

کامران یو سی پی او اور زاکر کے سی ڈی آر (کال ڈیٹا ریکاڈ) چیک کیا جائے۔

کامران اور زاکر دونوں کے موبائل چیک کئے جائے تاکہ کسی کی عزت نفس مجروح نا ہو جائے۔

تمام آفیسرز کو شامل تفشیش کیا جائے کہ انہوں نے کس کے کہنے پراور کیوں اس اہم اور سنگین مسلے پر تاحال شفاف انکوائری نہیں کی۔

میڈم آمنہ ٹی ڈی اوکیوں کسی کی ریزگنیشن پر خاموشی احتیار کرتی ہے جبکہ کسی کو ریزکنیشن پر مجبور کر دیتی ہے۔

سر! مجھے اُمید ہے کہ اپ صاحبان پاک شفاف تحقیقات کرائنگے اور گندے اور بے ضمیر لوگوں سے اس آرگنائزیشن کو صاف کرینگے، اور اس عظیم جہاد میں پاک لوگوں کو موقع فراہم کرینگے۔